وہ تو میں نے فطرت کے مطابق چوری کی ـــــ مردانگی اسی لئے دی تا کہ لڑوں اور چھینوں ـــ اور عورت کہے گی کہ یا اللہ! اگر مجھ سے غلطی ہوئی تو قوت شہوانی آپ ہی نے دی تھی، سب سے زیادہ دی تھی، اس لئے میرا مواخذہ کیوں کرتے ہیں۔؟ اس لئے آپ نے جو نکتہ بیان کیا یہ نکتہ تو ایسا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ فَاجْلِدُوا، فَاقْطَعُوا نہ مرتب ہونے چاہئیں۔ وہ تو ان کو چھوڑنا چاہئے ـــــ حضرت تھانوی نے عرض کیا "حضرت آپ ہی بتائیں۔" فرمایا کہ میرے دل میں اللہ نے یہ بات القا کی کہ دیکھو یہ چوری جو ہے یہ تو حرام کھانا ہے۔ مرد کے لئے حلال ذریعے سے کمائی کے بہت سے طریقے ہیں، وہ تجارت کر سکتا ہے، ملازمت کر سکتا ہے، مزدوری کر سکتا ہے، چونکہ وہ آزاد ہے ہر جگہ چل پھر سکتا ہے، تو حلال روزی حاصل کرنے کے بہت سے طریقے ہیں اور اس پر مرد قادر ہے ـــــ اور عورت جو ہے، اس کیلئے اتنے ذرائع نہیں ہیں جتنے کہ مرد کیلئے ہیں۔ اس لئے کہ عورت بیچاری پردے میں ہے تو وہ مزدوری نہیں کر سکتی، باہر نہیں پھر سکتی، ہاں گھر میں بیٹھ کر کہیں سلائی مشین وغیرہ کا کام کرے، یہ تو ہو سکتا ہے، لیکن مرد کے پاس جتنے ذرائع حلال کمائی کے ہیں، وہ عورت کے پاس نہیں ہیں، اس لئے کہ وہ حجاب میں ہے، پردے اور گھر میں ہے ـــــ تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجرم کو پہلے ذکر کیا کہ مرد جس کے پاس حلال کمائی کے ذرائع بکثرت ہیں، پھر بھی وہ چوری کرتا ہے تو وہ ایک نمبر ظالم اور چور ہے۔ وَالسَّارِقَۃُ ـــــ اور عورت جو ہے، اس کی چوری بھی گناہ ہے لیکن وہ نمبر ۲ پر ہے، اس لئے کہ اس بیچاری کے پاس حلال ذرائع آمدنی کے نہیں ہیں۔ اس لئے وہاں عورت کو بعد میں ذکر کیا، مرد کو پہلے ذکر کیا ـــــ نمبر ایک بدمعاش ـــــ اور اَلزَّانِيَۃُ وَالزَّانِي۔ اس میں عورت کو کیوں پہلے ذکر کیا۔؟ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نے فرمایا۔ دیکھو یہ زنا جو ہے یہ تو اسی وقت ہوتا ہے کہ جہاں پر کوئی حجاب نہ ہو، جہاں مرد اور عورت میں حجاب نہ ہو، اس وقت یہ زنا متحقق ہوتا ہے۔ اب یہاں پر دیکھیں مرد ہے، مرد تو باہر گھومتا ہے۔ مرد کے لئے حجاب اور ستر کا حکم نہیں، ہاں مرد کے لئے حکم ہے۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ (س النور۔ آیت ۳۰) مسلمانوں سے کہہ دینا کہ جب راستے پر جاتے ہو، اور کوئی اجنبی عورت آئے تو تم آنکھ کو نیچے کر لو۔

ایک دفعہ صحابہؓ کو، مسلمانوں کو عیسائیوں نے پکڑ لیا اور پکڑنے کے بعد کہا کہ گرجے میں انہیں لے جاؤ۔ اور جتنی حسین وجمیل عورتیں تھیں وہ وہاں لے آئے تا کہ یہ ان پر فریفتہ ہو کر اپنے